روزنامہ
ٹیلی فون نمبر 047-6213029 FR-10

الفضل

ایڈیٹر : عبدالسمیع خان

web: http://www.alfazl.org
email: editor@alfazl.org

بدھ 3/اگست 2011ء 2 رمضان 1432 ہجری 3 ظہور 1390 ہش جلد 61-96 نمبر 178

روزہ دار کی برکات

حضرت عبداللہ بن ابی اوفیٰ روایت کرتے ہیں کہ آنحضرت ﷺ نے فرمایا:۔

روزہ دار کی نیند عبادت ہے اس کی خاموشی تسبیح ہے اس کے عمل کا اجر بڑھایا جاتا ہے اس کی دعا قبول کی جاتی ہے اور اس کے گناہ معاف کئے جاتے ہیں۔

(کنزالعمال کتاب الصوم جلد 8 صفحہ 443 حدیث نمبر 23562)

ارشادات عالیہ حضرت بانی سلسلہ احمدیہ

روزہ اور نماز ہر دو عبادتیں ہیں۔ روزے کا زور جسم پر ہے اور نماز کا زور روح پر ہے۔ نماز سے ایک سوز و گداز پیدا ہوتا ہے۔ اس واسطے وہ افضل ہے۔ روزے سے کشوف پیدا ہوتے ہیں مگر یہ کیفیت بعض دفعہ جوگیوں میں بھی پیدا ہوسکتی ہے لیکن روحانی گدازش جو دعاؤں سے پیدا ہوتی ہے۔ اس میں کوئی شامل نہیں۔ (ملفوظات جلد چہارم ص 292)

رمضان کا مہینہ مبارک مہینہ ہے۔ دعاؤں کا مہینہ ہے۔ نیز فرمایا ”میری تو یہ حالت ہے کہ مرنے کے قریب ہو جاؤں، تب روزہ چھوڑتا ہوں۔ طبیعت روزہ چھوڑنے کو نہیں چاہتی۔ یہ مبارک دن ہیں اور اللہ تعالیٰ کے فضل و رحمت کے نزول کے دن ہیں۔“

(ملفوظات جلد اول ص 439)

خدا تعالیٰ کے احکام دو قسموں میں تقسیم ہیں۔ ایک عبادات مالی، دوسرے عبادات بدنی۔ عبادات مالی تو اسی کے لئے ہیں جس کے پاس مال ہو اور جن کے پاس نہیں وہ معذور ہیں اور عبادات بدنی کو بھی انسان عالم جوانی میں ہی ادا کرسکتا ہے ورنہ ساٹھ سال جب گزرے تو طرح طرح کے عوارضات لاحق ہوتے ہیں نزول الماء وغیرہ شروع ہو کر بینائی میں فرق آجاتا ہے۔ (کسی نے) یہ ٹھیک کہا ہے کہ پیری و صد عیب۔ اور جو کچھ انسان جوانی میں کرلیتا ہے اس کی برکت بڑھاپے میں بھی ہوتی ہے اور جس نے جوانی میں کچھ نہیں کیا اسے بڑھاپے میں بھی صدہا رنج برداشت کرنے پڑتے ہیں۔ ع

موئے سفید از اجل آرد پیام

انسان کا یہ فرض ہونا چاہئے کہ حسب استطاعت خدا کے فرائض بجالاوے۔ روزہ کے بارے میں خدا تعالیٰ فرماتا ہے۔ (-) (البقرۃ:185) یعنی اگر تم روزہ رکھ بھی لیا کرو تو تمہارے واسطے بڑی خیر ہے۔ (ملفوظات جلد دوم ص 562)

دیکھو جنہوں نے ان دنوں روزے رکھے ہیں وہ کچھ دبلے نہیں ہوگئے اور جنہوں نے استخفاف کے ساتھ اس مہینہ کو گزارہ ہے وہ کچھ موٹے نہیں ہوگئے۔ ان کا بھی وقت گزر گیا۔ ان کا بھی زمانہ گزر گیا۔ جاڑے کے روزے تھے۔ صرف غذا کے اوقات کی ایک تبدیلی تھی۔ سات آٹھ بجے نہ کھائی چار پانچ بجے کھالی۔ باوجود اس قدر رعایت کے پھر بھی بہتوں نے شعائر اللہ کی عظمت نہیں کی اور خدا تعالیٰ کے اس واجب التکریم مہمان ماہ رمضان کو بڑی حقارت سے دیکھا۔ اس قدر آسانی کے مہینوں میں رمضان کا آنا ایک قسم کا معیار تھا اور مطیع و عاصی میں فرق کرنے کے لئے یہ روزے میزان کا حکم رکھتے تھے۔ خدا تعالیٰ کی طرف سے آسانی تھی۔ سلطنت نے ہر قسم کی آزادی دے رکھی ہے۔ طرح طرح کے پھل اور غذائیں میسر آتی ہیں۔ کوئی آسائش و آرام کا سامان نہیں، جو آج مہیا نہ ہوسکتا ہو۔

(ملفوظات جلد اول ص 317,316)

مستحق طلباء کی امداد

حضرت مصلح موعود فرماتے ہیں۔

جس طرح ہماری جماعت دوسرے کاموں کے لئے چندہ کرتی ہے اسی طرح ہر گاؤں میں اس کیلئے کچھ چندہ جمع کرلیا جائے۔ جس سے اس گاؤں کے اعلیٰ نمبروں پر پاس ہونے والے لڑکے یا لڑکوں کو وظیفہ دیا جائے اس طرح کوشش کی جائے کہ ہر گاؤں میں دو تین طالب علم اعلیٰ تعلیم حاصل کریں۔ (30/اکتوبر 1945ء)

خدا تعالیٰ کے فضل سے نظارت تعلیم کے تحت حضرت مصلح موعود کی اس خواہش کی تکمیل کیلئے نگران امداد طلبہ کا شعبہ اس نیک اور مفید کام میں مصروف ہے۔ اور سینکڑوں غریب طلبہ اس شعبہ کے تعاون سے تعلیم حاصل کررہے ہیں۔ امداد طلبہ کا یہ شعبہ اس تعاون کو آمد ہونے کے ساتھ ہی بہتر طور پر ممکن بنا سکتا ہے۔ لیکن اس کی آمد اس وقت بالکل نہ ہونے کے برابر ہے۔ طلباء کی کتب، یونیفارم اور مقالہ جات کیلئے رقم کی فوری ضرورت ہے۔ یہ رقوم درج ذیل صورتوں میں خرچ کی جاتی ہیں۔

1۔ سالانہ داخلہ جات 2۔ ماہوار ٹیوشن فیس
3۔ درسی کتب کی فراہمی 4۔ فوٹو کاپی مقالہ جات
5۔ دیگر تعلیمی ضروریات

پاکستان میں فی طالب علم اوسطاً سالانہ اخراجات اس طرح سے ہیں۔

1۔ پرائمری و سیکنڈری 8 ہزار سے 10 ہزار روپے تک سالانہ

2۔ کالج لیول 24 ہزار سے 36 ہزار روپے تک سالانہ

3۔ بی ایس سی ۔ ایم ایس سی و دیگر پروفیشنل ادارہ جات ایک لاکھ سے 3 لاکھ روپے تک

سینکڑوں طلبہ کا اس وقت اس شعبہ پر بے انتہا مالی بوجھ ہے۔ جس کیلئے عطیات کی فوری ضرورت ہے۔ تمام احمدی احباب سے درخواست ہے کہ اس کار خیر میں بڑھ چڑھ کر حصہ لیں اور اپنے حلقہ احباب میں بھی موثر رنگ میں تحریک فرماویں کہ اس شعبہ کے لئے دل کھول کر حصہ ڈالیں۔ اللہ تعالیٰ آپ کے خلوص میں بے انتہا برکت ڈالے۔ آمین

یہ عطیہ جات براہ راست نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم یا خزانہ صدر انجمن احمدیہ کی مد ”امداد طلبہ“ میں بھجوائے جاسکتے ہیں۔

(نگران امداد طلبہ نظارت تعلیم)

مکرم حافظ مسرور احمد صاحب

قرآن کریم یادرکھنے کے لئے حفاظ کو چند ہدایات

قرآن کریم یادرکھنے کا بہترین طریق نمازوں اور نوافل میں تلاوت کی کثرت

حافظ قرآن کے لیے قرآن کریم کو یادرکھنے کا بہترین طریق یہ ہے کہ نمازوں میں دہراتا رہے بلکہ باقاعدگی سے روزانہ ترتیب کے ساتھ کسی پارہ سے نمازوں میں تلاوت کرے۔ اس کو دستورالعمل بنا لیا جائے تواس سے بہت فائدہ ہوگااور اس پر اگر مداومت کی جائے گی توانشاءاللہ قرآن کریم یادرہے گااور نماز میں تلاوت کاالگ ثواب بھی حاصل ہوگا۔نوافل میں کثرت سے تلاوت ہمیشہ ہمارے اکابر کامعمول رہاہےاس لئے اس پرعمل کرنازیادہ مفید ہے۔

حفظ قرآن کریم کوقائم رکھنے کاطریق یہ ہے کہ ایک تو روزانہ پانچ وقت نمازوں میں قرآن کریم کا کچھ حصہ تلاوت کرنے کولازم پکڑاجائے اور دوسرے نمازتہجد میں قرآن کریم کی زیادہ مقدار میں تلاوت کی جائے۔تلاوت کرتے ہوئے ایک ہی حصہ بار بار تلاوت نہ کیا جائے بلکہ قرآن کریم کے مختلف حصے تلاوت کئے جائیں تاکہ ساراقرآن کریم دہرائی کےعمل سے گزر سکےیعنی مختلف سورتیں یا آیات بدل بدل کر پڑھی جائیں یاترتیب کےساتھ ہر رکعت میں پڑھاجائےتو قرآن کریم کویادرکھنے کایہ طریق بہت مفیداور بابرکت ثابت ہوتاہے۔

حفظ کے لیے فجر کاوقت سب سے زیادہ مفیداور مقبول ہے

قرآن کریم حفظ کرنے کے لئے صبح سحری کا وقت سب سے زیادہ مفیدہے۔یہ تنہائی اورمکمل خاموشی کاوقت ہوتاہے۔حافظ قرآن کوچاہیے کہ روزانہ فجر کے وقت قرآن کریم کو یادکرے اور منزل دہرائے۔سحری کے وقت ذہن فارغ اور طبیعت میں یکسوئی ہوتی ہے۔ پس جو حفظ کرنا چاہےتو ایسے وقت حفظ کرے جب اس کا دل اور ذہن کسی اور چیز کی طرف مشغول نہ ہو۔اللہ تعالیٰ نے صبح کے وقت خاص طور پرتلاوت کی ہدایت کرتے ہوئےفرمایا:۔

ترجمہ: اورفجر کےوقت قرآن کریم کوپڑھنا لازم سمجھ اور صبح کے وقت قرآن کریم پڑھنا ایک مقبول عمل ہے۔ (بنی اسرائیل، آیت 79)

صبح کے وقت پڑھنااس لئے بھی بابرکت ہوتا ہے کہ ایک سچا قاری سارا دن قرآن کی ہدایات کےمطابق گزارتاہےاوراس کوگزارنا بھی چاہئے۔ گویا'' دست باکاردل بایار'' کا سامان ہوتا ہے۔ اگراس نیت سے تلاوت کی جائے تو معاشرہ جنت نظیر بن جائے۔ ہرشخص حقوق اللہ اورحقوق العبادادا کرکےاس دنیاکوخوبصورت بنادے۔

حافظ روزانہ رات سونے سے پہلے قرآن کا کچھ حصہ التزاماً پڑھے

حفظ قرآن کوقائم رکھنے کیلئے ہرحافظ کوچاہئے کہ روزانہ رات کوسونے سے پہلے قرآن کریم کا کچھ حصہ التزاماً پڑھے۔ یہ وقت بھی یاد کرنے کا بہترین وقت ہے۔جب سبق کچھ یادہوجائےتوسو جائیں۔ باتوں یا دوسرے کاموں میں مشغول نہ ہوں۔حضرت نبی کریم ﷺ فرماتے ہیں:۔

جوشخص رات سونے سے پہلے سورۃ البقرۃ کی دس آیات تلاوت کرے گا اسے قرآن کریم کبھی نہ بھولے گا۔چارآیات شروع والی المفلحون تک، ایک آیۃ الکرسی، دو اِس کے بعد والی اور (سورۃ البقرۃ کی) تین آخری آیات (آخری رکوع)۔

(سنن الدارمی، کتاب فضائل القرآن، باب فضل أول سورۃ البقرۃ وآیۃ الکرسی)

حضرت عرباض بن ساریہؓ روایت کرتے ہیں کہ حضرت نبی کریم ﷺ سونے سے قبل ''سورالمسبحات ''یعنی سورۃ بنی اسرائیل، سورۃ حدید،سورۃ حشر،سورۃ صف،سورۃ جمعہ،سورۃ تغابن اورسورۃ اعلیٰ کی تلاوت فرمایا کرتے تھے۔ آپ فرماتے تھے کہ ان میں ایک ایسی آیت ہے جو ہزارآیات سے بڑھ کرہے۔

(ابوداود، کتاب الأدب، باب مایقال عندالنوم)

حضرت جابر رضی اللہ عنہ روایت کرتے ہیں کہ حضرت نبی کریم ﷺ سورۃ سجدہ اورسورۃ ملک کی تلاوت کرنے سے پہلے نہ سوتے تھے۔

(ترمذی، کتاب فضائل القرآن، باب فضل سورۃ الملک)

حافظ قرآن کی ذمہ داری

احادیث میں حافظ کوحامل قرآن یعنی قرآن کریم کابوجھ اٹھانے والا کہا گیاہے۔پس حافظ قرآن کی یہ ذمہ داری ہے کہ وہ اس کے ظاہری الفاظ کی حفاظت کرے،اس کو یادرکھےاوراس کی تعلیم پرعمل پیرا ہوکراس کی تعلیمات کی بھی حفاظت کرے۔

بعض لوگ اپنے بچوں کوحفظ تو کرا دیتے ہیں اور اس کوفخر کا ذریعہ بھی بنا لیتے ہیں مگراس بات کی پروا نہیں کرتے کہ یہ بچہ اس دولت کی قدروحفاظت بھی کر سکے گا یانہیں؟ مثلاً حفظ کرنے کے بعد دنیاوی تعلیم یا دیگرسرگرمیوں کی ایسی مصروفیت ہوجاتی ہے کہ حافظ دہرائی چھوڑ دیتا ہے یا سرسری تھوڑا سا پڑھ لیتا ہے۔ اس طرح ساری محنت پر پانی پھر جاتا ہے۔

پس والدین کی ذمہ داری ہے کہ جس حدتک ممکن ہو بچہ کوقرآن کریم کی اہمیت کے اعتبار سے یادبھی کرواتے رہیں اور دہرائی بھی کرواتے رہیں تاکہ کسی بھی کام میں مصروف ہونے کے باوجود بچہ کے ذہن ودل میں قرآن کریم کی محبت اوراہمیت اجاگررہےاوروہ دہرائی کوایک مقدس فریضہ سمجھ کر اس سےکبھی بھی غفلت نہ برتے۔

یہ بھی ایک ثابت شدہ حقیقت ہے جو حافظ دہرائی نہیں کرتے،قرآن کریم آہستہ آہستہ ان کے ذہن سے محو ہوجاتا ہےاورایک وقت ایسا آتا ہے کہ بہت سا حصہ بالکل بھول جاتا ہے۔اس حصہ کو دوبارہ یاد کرنے کے لیے سخت ترین محنت اور مشقت کرنا پڑتی ہے۔ اس لئے طلبا اور والدین خصوصاً یہ بات مدنظر رکھیں کہ قرآن کریم حفظ کرنا ہے توبعد میں اس ذمہ داری کو ادا کرنے کے لئے ساری زندگی تیار رہیں۔اس طرح کہ حفظ کرکے اس کو یاد بھی رکھیں اور بعد میں منزل کو مسلسل دہراتے رہیں۔

حفظ کومحفوظ رکھنے کا بہترین طریق یہ ہے کہ بار بار دہرایا جائے۔ایک حافظ قرآن کو یادکرنے اور یاد رکھنے کے لیے بہت دہرانا پڑتا ہے۔ پس حفظ کومحفوظ رکھنے کا طریق یہی ہے کہ حفظ کرنے کے بعداس کی مسلسل دہرائی کی جائے تاکہ حفظ قائم رہے۔

حضرت نبی کریم ﷺ کاارشادہے:۔

قرآن کریم کوبار بار دہراؤ کیونکہ یہ بندوں کے سینوں سے اس سے بھی جلدی نکل جاتا ہے جیسے جانوراپنی رسی سے۔

(مسند احمد بن حنبل، مسند عبداللہ بن مسعود، جزءاول صفحہ 423)

اس سلسلہ میں والدین پر بڑی ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ بچے کوحفظ کروانے کے بعداس بات کی فکر کریں کہ وہ حفظ کو یادبھی رکھے اور بعد میں مسلسل دہرائی کرتا رہے۔ یہ بڑی بھاری ذمہ داری والدین پرعائد ہوتی ہے کہ وہ اپنا فرض ادا کریں تبھی تو وہ ان انعامات اور برکات کے وارث بنیں گے جن کی خوشخبری احادیث میں آنحضور ﷺ نے دی ہے۔

حافظ قرآن کو چند نصائح

حافظ قرآن کوروزانہ دوپارے منزل دہرانے کی کوشش کرنی چاہئے یاکم ازکم ایک پارہ منزل یاد کرنے کا معمول زندگی بھر رکھنا چاہئے۔ ہر ماہ قرآن کریم کاایک دورکم ازکم ضرورمکمل کرناچاہئے۔

ماہ رمضان میں نمازتراویح میں مکمل قرآن سنانے کادورضرورکرنا چاہئے۔ اس کے لئے اچھی اوربھرپور تیاری ہونی چاہئے جس سے حفظ بہت پختہ رہے گا۔اب رمضان کی آمدآمد ہے۔اس میں بھی حفاظ کوخاص طور پر گھروں میں سنانے کااہتمام کرناچاہئے۔

☆ دوحافظ قرآن ساتھی مل کرایک دوسرے کو منزل سنائیں اور اس طرح قرآن کریم کا دور کریں توزیادہ مفیدرہتاہے۔

☆ روزانہ باقاعدگی سے تلاوت حدر کےطریق پرمنزل کی دہرائی کی جائے۔ دہرائی کے لئے ایک وقت مخصوص کرلیاجائےتومناسب رہتاہے۔

☆ حفاظ کرام کو ترتیل کے ساتھ روزانہ تلاوت یعنی حسن قراءت کی مشق بھی کرنی چاہئے۔

☆ حفظ کرنے اور قائم رکھنے کے لئے دعا ایک بنیادی کلید کی حیثیت رکھتی ہے۔اپنی کامیابی کےلئے باقاعدہ دعائیں کریں۔

☆ دعاختم القرآن" اللّٰھم ارحمنی بالقراٰن ----بہت جامع اورعظیم دعاہے۔اس کوالتزاماً روزانہ پڑھیں ۔قرآنی دعائیں بھی کثرت سے پڑھیں۔

سچا مذہب ہی نجات دے سکتا ہے

حضرت مسیح موعودفرماتے ہیں:۔

نجات ابدی اسی کے ساتھ وابستہ ہے جو خداتعالیٰ کی معرفت محبت اورصدق وفاداری کے تعلق پیدا کرنے سے ملتی ہے۔ یہاں تک توسب مذاہب متفق ہیں وہ نجات کایہی ذریعہ سمجھتے ہیں مگر سوال یہ ہے کہ یہ باتیں حاصل کیونکر ہوں؟ یہی وہ مقام ہے جہاں سے مذاہب کا تفرقہ شروع ہوتا ہے۔اب جس مذہب نے حصول نجات کے عمدہ وسائل پیدا کئے ہیں اور جو مذہب تاثیراور جذب اورکشش اپنے اندر رکھتا ہے۔وہ سچاہے لیکن جس مذہب کےاندر وہ تاثیراور جذب نہیں جس کی عملی تاثیروں کاکوئی نمونہ پایانہیں جاتاوہ خواہ خداتعالیٰ کوواحدہی کہےلیکن جھوٹاہے۔

(ملفوظات جلد چہارم ص348)

سچا ...... اور مذہب وہی ہوسکتا ہے جو خداتعالیٰ کی ہستی کا ثبوت دے جوسننے کاثبوت دیتا ہےوہ بولنے کابھی دیتاہےاس معیار پرآکرصرف (-)ہی ہے جوسچا ثابت ہوگا۔

(ملفوظات جلد چہارم ص349)

پبلشر وپرنٹر : طاہرمہدی امتیاز احمد وڑائچ | مطبع: ضیاءالاسلام پریس | مقام اشاعت : دارالنصرغربی چناب نگرربوہ | قیمت 5 روپے

جلسہ سالانہ برطانیہ 2011ء کے موقع پر حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کے دوسرے دن کے خطاب کا خلاصہ

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت احمدیہ کا پودا 200 ممالک میں لگ چکا ہے

839 نئی جماعتیں، 419 بیوت الذکر 121 مشن ہاؤسز اور 1118 مقامات پر جماعت کا نفوذ

38 زبانوں میں 549 کتب و فولڈرز، 1413 ٹی وی پروگرامز اور 4 لاکھ 80 ہزار سے زائد بیعتیں

جلسہ سالانہ برطانیہ کے دوسرے دن مورخہ 23 جولائی 2011ء کو سیدنا حضرت اقدس خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے جماعت احمدیہ پر بارشوں کی طرح برسنے والے افضال الٰہیہ کا ذکر فرمایا۔ جب حضور انور جلسہ گاہ تشریف لائے تو پنڈال نعرہ ہائے تکبیر سے گونج اٹھا۔ تلاوت قرآن کریم اور نظم کے بعد حضور انور نے طویل خطاب فرمایا۔ جس میں تفصیل کے ساتھ جماعتی ترقیات اور انعامات الٰہی بیان فرمائے۔ لیکن دراصل یہ بھی ایک بہت مختصر سا جائزہ تھا جس کو حضور انور نے مختصر خلاصے کا نام دیا۔ حضور انور نے جماعت کے مختلف شعبہ جات کے تحت ان کی کارکردگی اور اعداد و شمار پیش فرمائے اور ساتھ ساتھ بہت ہی ایمان افروز چنیدہ واقعات نے خطاب کو چار چاند لگا دیئے۔ شعبہ جات کی کارکردگی اور اعداد و شمار اس رپورٹ میں شامل ہیں۔

تشہد، تعوذ اور سورۃ فاتحہ کی تلاوت کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے اس طرح خطاب کا آغاز فرمایا۔

آج کے دن اس وقت اللہ تعالیٰ کے جو جماعت احمدیہ پر دوران سال فضلوں اور احسانوں کی بارش ہوئی ہے اس کا تذکرہ ہوتا ہے، اس مختصر خلاصے کو جو تیار کیا گیا ہے اگر اس سارے کو میں آپ کے سامنے پیش کروں جو خلاصہ ہے بہت مختصر تو تب بھی 6-7 گھنٹے شاید لگ جائیں، لیکن اس خلاصہ کا میں مزید خلاصہ نکالنے کی کوشش کروں گا تاکہ جلد ختم ہو۔ کیونکہ اتنا عرصہ بیٹھنا مشکل ہے۔

نئے ممالک

اللہ تعالیٰ کے فضل سے دنیا کے 200 ممالک میں جماعت احمدیہ کا پودا لگ چکا ہے۔ 1984ء کے آرڈیننس کے بعد سے 27 سالوں میں جبکہ مخالفین نے اپنا پورا زور لگایا۔ لیکن اللہ تعالیٰ نے جو حضرت مسیح موعود سے وعدہ فرمایا ہے کہ میں تیرے ساتھ ہوں اور تیرے پیار کرنے والوں کے ساتھ ہوں اس کو ہر آن اور ہر لمحہ اللہ تعالیٰ پورا کرتا چلا جا رہا ہے۔ اللہ تعالیٰ نے 109 ممالک اس عرصے میں یعنی 27 سال میں جماعت احمدیہ کو عطا فرمائے ہیں۔

چلّی میں جماعت کا قیام

2 نئے ممالک چلی اور بارباڈوس اس سال جماعت میں شامل ہوئے ہیں۔ چلّی لاطینی امریکہ کا ایک خوشحال ملک ہے۔ اس کے ہمسایہ ملک میں ارجنٹائن، پیرو اور بولیویا ہیں۔ سپینش زبان یہاں بولی جاتی ہے۔ چلّی میں ایک عرصہ سے جماعت کے نفوذ کے لئے کوشش ہو رہی تھی۔ 1998ء میں سپین سے ڈاکٹر عطاء الٰہی منصور صاحب جو مولوی کرم الٰہی ظفر صاحب کے بیٹے ہیں، چلی گئے تھے، مختلف لوگوں سے رابطے کئے، لٹریچر تقسیم کیا۔ پھر اس سال 2011ء میں گوئٹے مالا سے ہمارے مربی عبدالستار خان صاحب وہاں گئے ان کے ساتھ سیکرٹری صاحب دعوت الی اللہ بھی تھے اور پرانے جو زیر دعوت افراد تھے ان سے رابطہ کیا۔ چلّی کی دو یونیورسٹیز میں قرآن کریم، اسلامی اصول کی فلاسفی اور مسیح ہندوستان میں سپینش ترجمے کے ساتھ کتب دیں اور دیگر لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ چند سال قبل چلّی کی ایک خاتون نے اسلام قبول کیا تھا۔ انہیں حجاب لینے کی وجہ سے ملازمت سے نکال دیا گیا۔ وہاں وہ مختلف اماموں کے پاس گئیں انہوں نے کہا کہ ہم تمہاری مدد نہیں کر سکتے۔ خیر انہوں نے کیس کیا اور ہائیکورٹ نے ان کے حق میں فیصلہ دیا اور ان کو معاوضہ اور دس ہزار ڈالر جرمانہ ادا کروایا اس کمپنی سے۔ جب ہمارے مربی کا ان خاتون سے رابطہ ہوا تو دو روز تک اس خاتون سے گفتگو ہوتی رہی ان کو لٹریچر دیا جو انہوں نے پڑھا۔ اللہ تعالیٰ نے انہیں قبول احمدیت کی توفیق بخشی۔ اس طرح یہ پہلی خاتون ہیں جو چلّی میں احمدی ہوئیں۔ اس کے بعد فروری 2011ء میں کینیڈا سے ایک واقف عارضی خالد مجید صاحب نے دورہ کیا اور پھر انہی خاتون کے ذریعہ سے مزید رابطے ہوئے جس کے نتیجہ میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے ایک اور خاتون کو احمدیت قبول کرنے کی توفیق ملی جنہوں نے اپنے بچوں کے ساتھ احمدیت قبول کی۔ پھر اسی طرح ایک اور خاتون نے قبول احمدیت کی۔ اللہ تعالیٰ کے فضل سے اب چلّی میں سات مقامی افراد احمدیت قبول کر چکے ہیں۔

بارباڈوس میں جماعت کا قیام

ملک بارباڈوس ویسٹ انڈیز کے ممالک میں سے ایک ہے۔ چھوٹا سا ملک ہے 2 لاکھ 53 ہزار آبادی ہے۔ یہاں جماعت کا نفوذ ٹرینیڈاڈ کے ذریعہ سے 2009ء میں ہوا تھا۔ دعوت الی اللہ کے رابطے قائم ہوئے تھے اور 2011ء میں اس ملک کا دورہ ٹرینیڈاڈ کے مشنری انچارج ابراہیم صاحب نے کیا اور شہر میں ایک جگہ کھڑے ہو کر لیفلٹس وغیرہ تقسیم کئے۔ لٹریچر لینے والوں کو احمدیت کا پیغام پہنچاتے رہے۔ اس طرح وہاں بڑی کثرت سے لٹریچر تقسیم کیا گیا۔ اسی لٹریچر کی وجہ سے ایک شخص نے احمدیت قبول کر لی اور پھر ان کی بہن بھی بیعت کر کے احمدیت میں داخل ہو گئیں۔ اس طرح دو بیعتوں کے بعد یہاں جماعت کا پودا لگا۔

نئے شامل ہونے والوں سے رابطے

دوران سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے 50 ممالک میں وفود بھجوا کر احمدیت میں نئے شامل ہونے والوں سے رابطے کئے گئے اور پرانے لوگوں سے رابطے زندہ کئے گئے۔ تعلیمی و تربیتی پروگرام بنائے گئے، احباب جماعت کو منظّم کیا گیا، بعض مقامات پر جماعتی نظام قائم کیا گیا اور اس میں بہت سارے ممالک شامل ہیں۔ ان ممالک میں بیعتیں بھی ہو رہی ہیں بہت ساری بیوت الذکر اور مشن ہاؤسز بھی بن رہے ہیں۔

ملک وار جماعتوں کا قیام

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال دنیا بھر میں پاکستان کے علاوہ جو نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں ان کی تعداد 839 ہے اور 839 جماعتوں کے علاوہ ایک ہزار 118 نئے مقامات پر پہلی بار احمدیت کا پودا لگا ہے سیرالیون سرفہرست ہے جہاں اس سال 147 جماعتیں قائم ہوئی ہیں، دوسرے نمبر پر مالی ہے جہاں 57 نئے مقامات پر جماعتیں قائم ہوئی ہیں۔ تیسرے نمبر پر نائیجیریا ہے جہاں 54 نئے مقامات پر جماعتیں قائم ہوئی ہیں۔ برکینا فاسو میں 48، کونگو میں 37، نائیجر میں 36، بینن میں 33، سینیگال میں 23، ٹوگو میں 21، گھانا میں 19 آئیوری کوسٹ اور انڈیا میں 18، 18، تنزانیہ میں 16، ملائیشیا میں 12، مڈگاسکر اور فجی میں 11، 11، یوکے میں بھی امسال 10، انڈونیشیا میں 9 نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں۔ اسی طرح ایسے مزید 26 ممالک ہیں جن میں نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں جماعتوں کے قیام کے حوالے سے حضور انور نے بعض واقعات بیان فرمائے۔

بیوت الذکر

نئی بیوت الذکر کی تعمیر اور جماعت کو عطا ہونے والی بیوت دوران سال اللہ تعالیٰ کے حضور جو پیش کرنے کی توفیق جماعت کو ملی ان کی مجموعی تعداد 419 ہے۔ جس میں سے 121 نئی بیوت الذکر تعمیر ہوئی ہیں اور 298 بیوت بنی بنائی عطا ہوئی ہیں۔ امریکہ میں بھی 3 بیوت یا سینٹرز بنے۔ کینیڈا میں بھی کچھ جگہیں خریدی گئیں اور سینٹرز بنے، جرمنی میں 6 بیوت الذکر بنیں جن کا میں نے افتتاح کیا تھا۔ آئیوری کوسٹ میں 2 بیوت، اس طرح بہت سارے ممالک کی بیوت ہیں۔

جمیکا میں امسال اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کی پہلی بیت، بیت مہدی کی تعمیر مکمل ہوئی ہے۔ یہ بیت اولڈ ہاربر شہر میں تعمیر ہوئی ہے اور

8 جولائی کو ہمارے گھانا کے مربی انچارج اور امیر عبدالوہاب آدم صاحب نے ان کو میں نے نمائندہ بنا کے بھیجا تھا انہوں نے اس کا افتتاح کیا ہے۔ ناروے میں بیت نصر کی فنشنگ وغیرہ مکمل ہوئی ہے اور آئر لینڈ میں بنیاد رکھی گئی۔ پرتگال میں زمین کی تلاش ہو رہی ہے، اسی طرح بہت ساری جگہوں پر جاؤ وغیرہ میں بھی۔ بیوت الذکر کے تعلق میں حضور انور نے بعض ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔

مشن ہاؤسز

اللہ تعالیٰ کے فضل سے دوران سال ہمارے مراکز (مشن ہاؤسز) میں 121 کا اضافہ ہوا ہے، اب تک گزشتہ سالوں کو شامل کر کے 102 ممالک میں جماعتی مراکز، مشن ہاؤسز کی تعداد 2 ہزار 325 ہو چکی ہے۔ جماعتی مراکز کے قیام میں انڈیا کی جماعت سرفہرست ہے جہاں اس سال 26 جماعتی مراکز کا اضافہ ہوا ہے۔ اس کے بعد 14 سیرالیون میں اور پھر برکینا فاسو، کینیا، مالی اور فلپائن وغیرہ اور دوسرے افریقن ممالک میں مراکز قائم ہوئے ہیں۔ یو کے میں دوران سال 4 جماعتی مراکز کا اضافہ ہوا ہے۔

پہلے مشن ہاؤس کا قیام

ڈومینیکن ریپبلک میں ایک عمارت کرائے پر لے کر جماعت کا پہلا سنٹر قائم کیا گیا ہے، ہیٹی میں پہلے ہیومینیٹی فرسٹ کی عمارت استعمال ہو رہی تھی اب جماعت نے باقاعدہ ایک عمارت حاصل کر کے اپنا سنٹر قائم کیا ہے۔

اشاعت کتب

اللہ تعالیٰ کے فضل سے 67 ممالک سے موصولہ رپورٹ کے مطابق دوران سال 549 مختلف کتب، پمفلٹس، فولڈرز وغیرہ تقریباً 38 زبانوں میں طبع ہوئے، جن کی تعداد 76 لاکھ 78 ہزار 844 ہے۔ اسی طرح حضرت مسیح موعود کی کتب دوبارہ شائع ہوئی ہیں۔ کچھ کا عربی ترجمہ ہوا ہے۔ تفسیر کبیر کی دس جلدیں مکمل ہو گئی ہیں۔ رسالہ الوصیت کا رشین ترجمہ شائع ہوا ہے۔ اسی طرح تامل میں کشتی نوح، ایک غلطی کا ازالہ اور ضرورۃ الامام ملیالم میں، شہادۃ القرآن ہندی میں۔ تفسیر کبیر عربی (10 جلدیں) مکمل شائع ہو گئی ہے۔ تفسیر کبیر کے عربی ترجمہ کے بارے میں تاثرات حضور نے بیان فرمائے۔

تراجم قرآن کریم

وکالت تصنیف کی رپورٹ کے مطابق نئے تراجم قرآن میں امسال اضافہ تو نہیں ہوا البتہ گھانا کی زبان والئی میں پیشرفت یہ ہوئی ہے کہ اب اس کی فائنل پروف ریڈنگ ہو رہی ہے جو رپورٹ کے مطابق 3 ماہ میں مکمل ہو کر ٹائپ سیٹنگ کا کام مکمل ہو جائے گا۔ ساؤتھ پیسفک کے ملک کریباتی کی مقامی زبان کریباتی میں ترجمہ قرآن اس وقت ٹائپ سیٹ ہو رہا ہے اور عربی متن پیسٹ کیا جا رہا ہے انشاء اللہ جلد چھپ جائے گا۔ اسی طرح گھانا کی زبان فانٹی میں قرآن کریم کے ترجمہ کی ٹائپ سیٹنگ ہو چکی ہے جلد انشاء اللہ طبع ہو جائے گا۔ ان تین تراجم سمیت 15 مختلف زبانوں میں قرآن کریم کے ترجموں پر کام ہو رہا ہے اور انشاء اللہ جلد شائع ہو جائے گا۔ اس سے قبل 70 زبانوں میں قرآن کریم مکمل چھپ چکا ہے۔ اس سال ترکی زبان میں بھی قرآن کریم کا نیا ترجمہ تیار کیا گیا ہے۔ اس کو Revise کیا گیا ہے اس میں کچھ نئی additions کی گئی ہیں۔ بھارت میں قرآن کریم کا ہندی اور پنجابی میں نیا ترجمہ شامل کیا گیا ہے اور یہ سب فضل عمر پرنٹنگ پریس قادیان سے شائع ہوا ہے۔ دوران سال قرآن کریم کا ترکی زبان میں ترجمہ نئے سرے سے تیار ہو کر طبع کیا گیا ہے۔ اسی طرح اس میں انڈیکس وغیرہ شامل کیا گیا۔ کچھ کتابیں شائع ہوئی ہیں عربی میں تراجم ہوئے ہیں۔ حضرت مسیح موعود کی کتب کے۔ جو ہمارے عربی ڈیسک نے بھی کئے ہیں اور انفرادی طور پر مجید عامر صاحب اور محمد احمد نعیم صاحب نے بھی بعض تراجم کئے ہیں اور کچھ مشترکہ کوششوں سے ہوئے ہیں۔

کتاب "تحریک جدید ایک الٰہی تحریک" جو خلفاء احمدیت کے ارشادات اور خطبات اور خطابات کو اکٹھا کر کے کتابی شکل میں بنائی گئی ہے۔ گزشتہ سال تک اس کی 4 جلدیں شائع ہو چکی ہیں، الحمد للہ اس سال پانچویں جلد جو 1974ء سے 1982ء تک حضرت خلیفۃ المسیح الثالث کے ارشادات پر مشتمل ہے شائع کرنے کی توفیق ملی۔

ریویو آف ریلیجنز

ریویو آف ریلیجنز کی گزشتہ سال جب میں نے تحریک کی تھی تو خریداران کی تعداد اس وقت 1244 تھی اور اب تک خریداروں کی تعداد 8 ہزار تک پہنچ چکی ہے، دوران سال 6756 کا اضافہ ہوا ہے۔ ابھی بھی یہ پیچھے ہیں کم از کم 10 ہزار تو ہونی چاہئے۔ اب یہ رسالہ اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑے وقت پہ شائع ہوتا ہے اور بڑے اچھے مضامین اس میں آ رہے ہیں۔

لیفلٹس اور فلائرز کی تقسیم

لیفلٹس اور فلائرز کی تقسیم کے منصوبہ میں بھی اللہ تعالیٰ نے غیر معمولی برکت ڈال دی ہے اور پیغام پہنچانے کے لحاظ سے درج ذیل ممالک نمایاں ہیں۔ کینیڈا نے تقریباً ایک ملین سے زائد تقسیم کئے ہیں، بکسٹالز کے ذریعہ سے 85 ملین سے زائد افراد تک احمدیت کا پیغام پہنچا ہے۔ جرمنی میں 1.6 ملین سے زائد لیفلٹس تقسیم کئے گئے وہاں بھی مختلف ذرائع سے 8 ملین سے زائد افراد تک پیغام پہنچا ہے جرمنی میں بھی اللہ کے فضل سے میں نے دیکھا ہے اس دفعہ دورے میں کہ غیر معمولی توجہ پیدا ہو رہی ہے احمدیت کی طرف اور تعارف بڑھا ہے۔ یو کے کی جماعت نے 1.5 ملین لیفلٹس تقسیم کئے ہیں۔ سویڈن نے 3 لاکھ 20 ہزار فلائرز تقسیم کئے ہیں اور 2 ملین افراد تک پیغام پہنچایا ہے۔ ٹرینیڈاڈ میں 5 لاکھ فلائرز تقسیم کئے گئے، ناروے نے 2 لاکھ فلائرز تقسیم کئے، اس طرح 3 لاکھ 60 ہزار لوگوں تک پیغام پہنچا۔ بیلجیئم نے 4 لاکھ، ہالینڈ میں ساڑھے 4 لاکھ، سپین میں ایک لاکھ 14 ہزار، انڈیا میں 3 لاکھ 50 ہزار لیفلٹس تقسیم کئے گئے۔ افریقین ممالک نائیجیریا میں ایک لاکھ 85 ہزار کونگو کنشاسا میں ایک لاکھ 2 ہزار، تنزانیہ میں ایک لاکھ، کینیا میں 71 ہزار، ٹوگو میں 75 ہزار اور بینن میں 60 ہزار لیفلٹس تقسیم کئے گئے لیفلٹس تقسیم کے دوران جو واقعات پیش آئے ان میں سے چند ایک کا حضور انور نے ذکر فرمایا۔

تراجم قرآن کی نمائشیں

مجموعی طور پر 2 ہزار 59 قرآن مجید کی تراجم کی نمائشوں کے ذریعہ 30 لاکھ 41 ہزار 889 افراد تک دین حق کا پیغام پہنچا اور 5 ہزار 96 بکسٹالز اور 91 بک فیئرز میں شمولیت کے ذریعہ 21 لاکھ 54 ہزار سے اوپر افراد تک پیغام پہنچا۔ حضور انور نے قرآن کریم کے تراجم کی نمائش کے متعلق مختلف لوگوں کے تاثرات پڑھ کر سنائے۔

پرنٹنگ پریس

اس وقت رقیم پریس انگلستان کی نگرانی میں افریقہ کے 8 ممالک غانا، نائیجیریا، تنزانیہ، سیرالیون، آئیوری کوسٹ، کینیا، گیمبیا اور برکینا فاسو میں ہمارے پریس کام کر رہے ہیں اس سال لندن سے طبع ہونے والے کتب و رسائل کی تعداد 2 لاکھ 15 ہزار 348 ہے۔ الفضل انٹرنیشنل بھی اب یہیں سے شائع ہوتا ہے۔ افریقن ممالک میں طبع ہونے والے کتب و رسائل کی تعداد 5 لاکھ 3 ہزار سے اوپر ہے۔ گھانا پریس کی نئی مشینری بھیجی گئی ہے، نیا پریس لگایا گیا ہے اور اللہ تعالیٰ کے فضل سے کافی علاوہ جماعتی لٹریچر اور کتب کے یہ باہر کا کام بھی کر رہے ہیں قومی اخبارات بھی یہاں سے شائع ہو رہے ہیں اور کافی اچھی آمد کا ذریعہ بھی ہے، اسی طرح بعض دوسرے پریس ہیں۔

بنگلہ ڈیسک

بنگلہ ڈیسک والے بھی مختلف کتب پہ کام کر رہے ہیں۔ دعوت الامیر کی نظر ثانی کا کام ہو گیا۔ سبز اشتہار کا ترجمہ ہو رہا ہے، ایم ٹی اے پر 42 گھنٹے بنگلہ کا لائیو پروگرام پیش کیا جاتا ہے۔ جو خطوط میرے پاس آتے ہیں ان پر بھی یہ کام کرتے ہیں۔ لائیو خطبات کا ترجمہ، تقریروں کا ترجمہ اور مختلف کام یہ کر رہے ہیں۔

چینی ڈیسک

چینی ڈیسک میں بھی قرآن کریم کا چینی زبان میں ترجمے کا دوسرا ایڈیشن شائع کرنے کا پروگرام ہے۔ اس ایڈیشن کی اشاعت سے قبل اس کی دو مرتبہ نظر ثانی کی گئی ہے۔ اب مکمل کر کے ربوہ بھجوایا گیا ہے، اس کے ذریعہ انفرادی طور پر لوگوں سے رابطے بھی ہو رہے ہیں۔

ٹرکش ڈیسک

ٹرکش ڈیسک کے ذریعہ سے برکات الدعا، اور دیگر کچھ کتابیں شائع ہوئی ہیں۔

رشین ڈیسک

رشین ڈیسک کے ذریعہ سے بھی کام میں کافی وسعت آئی ہے۔ خطبات کا باقاعدہ لائیو ترجمہ انہوں نے دینا شروع کر دیا ہے۔ بلکہ اس کا ایک فائدہ یہ بھی ہوا ہے کہ جو پہلے خطبے کو ٹرانسکرائب کرنا ہوتا تھا، اس کو ربوہ سے آتے ہوئے دیر لگ جاتی تھی اب یہ رشین ڈیسک ہی فوری طور پر کروا دیتا ہے۔ پھر اسی طرح دوسرے خطابات جو ہیں اور خلافت جوبلی کے خطابات بھی انہوں نے شائع کئے ہیں۔ بعض رشین احباب کے تاثرات حضور انور نے بتائے۔

فرنچ ڈیسک

فرنچ ڈیسک کا بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے کام ہو رہا ہے۔ کچھ کتب کے ترجمے ہو رہے ہیں، کچھ تصحیح ہو رہی ہیں۔

انڈیا ڈیسک

انڈیا ڈیسک بھی اپنے کام کرتا ہے۔ وہاں انڈیا سے جتنی ڈاک کا آنا جانا، اس کی ڈیلنگ، دفتری کام اور وہاں کے نظام کو نئے سرے سے بہتر بنایا جا رہا ہے۔ اس وقت وہاں کی مرکزی لائبریری میں 70 ہزار کتب موجود ہیں اور اسی طرح اب مخزن تصاویر کے تحت وہاں ایک بہت بڑی نمائش بھی لگائی گئی ہے۔ گیسٹ ہاؤسز نئے تعمیر ہوئے ہیں اور شعبہ تاریخ احمدیت بھارت کا بھی اجراء کیا گیا ہے اور فضل عمر پرنٹنگ پریس کی نئی مشینری آئی ہے انہوں نے بہت اچھا کام کرنا شروع کر دیا ہے۔ حضور انور نے اشارہ کرتے ہوئے فرمایا کہ میرے دائیں طرف کونے میں جو کتابیں پڑی ہیں یہ سب انڈیا کے فضل عمر پریس

سے چھپی ہوئی ہیں اور اللہ کے فضل سے بڑی معیاری کتب شائع کی ہیں انہوں نے۔

عربی ڈیسک

عربی ڈیسک بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے اچھا کام کر رہا ہے۔ مختلف پمفلٹس تیار کئے ہیں۔ کتب کا ترجمہ کیا ہے، کتب شائع کی ہیں کافی تعداد میں۔ ایم۔ ٹی۔ اے 3 العربیہ کے تاثرات حضور انور نے بیان فرمائے۔

ایم ٹی اے انٹرنیشنل

ایم ٹی اے انٹرنیشنل مینجمنٹ بورڈ کے 14 ڈیپارٹمنٹس کام کر رہے ہیں۔ 123 مرد اور 52 خواتین ہیں۔ اللہ کے فضل سے 24 گھنٹے جیسا کہ آپ جانتے ہیں ایم ٹی اے چلتا ہے اور یہ ڈیوٹی دیتے ہیں۔ انٹرنیٹ پر بھی ایم ٹی اے کی وسعت ہو گئی ہے۔ امسال سٹریمنگ (Streaming) کے کام کو مرکزی طور پر شروع کیا گیا ہے۔ اس سے قبل یہ سروس باہر کی ایک کمپنی کے ذریعہ کی جا رہی تھی چنانچہ امسال ایم ٹی اے کے تینوں چینلز کے ساتھ ساتھ مختلف زبانوں کے تراجم کی سٹریمنگ کا اجراء بھی کیا گیا ہے اور اس وقت ترجمہ کو ملا کر 16 مختلف سٹریمز انٹرنیٹ پر بیک وقت نشر ہو رہی ہیں۔ بلیک بری، آئی فون اور ایرائیڈ فون پر ایم ٹی اے کا اجراء بھی ہو چکا ہے۔ اس سال دنیا کے مقبول ترین موبائل فون سسٹمز پر ایم ٹی اے کے تینوں چینلز کا اجراء کیا گیا ہے اور ان پر ایم ٹی اے کی نشریات دنیا بھر میں کہیں بھی سنی جا سکتی ہیں۔ دوران سفر اور کالجوں اور یونیورسٹیوں میں بھی آئی پیڈ کے ذریعہ یہ دیکھا جا سکتا ہے اور اس سال اللہ تعالیٰ کے فضل سے جواب تک رپورٹ ہے ہزاروں لوگوں نے آئی فون کے ذریعہ سے بھی یہ جلسہ کی کارروائی سنی ہے پہلے دن کی۔ اس دفعہ وہ نظام نہیں ہے کہ شروع ہوا اور بند ہو گیا اور کامیاب نہیں ہوا بلکہ گزشتہ تین مہینے سے تجربہ ہو رہا تھا۔ میں نے کہا تھا پہلے دیکھیں کامیابی ہو گی تب اناؤنسمنٹ ہو گی ایم ٹی اے پر اس کی اناؤنسمنٹ بھی آ رہی ہیں اور اچھا فیڈ بیک (Feed back) بھی ہے۔ ایم ٹی اے کے ذریعہ سے بیعتیں بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے ہوتی ہیں۔ اس حوالے سے حضور انور نے بعض واقعات بیان فرمائے۔

ریڈیو پروگرامز

ایم ٹی اے کے علاوہ دنیا میں دیگر ٹی وی چینلز کے ذریعہ سے 1413 پروگرامز 1800 گھنٹے کے دکھائے گئے۔ 10 کروڑ سے زائد افراد تک اس کے ذریعہ سے پیغام پہنچا۔ ریڈیو سٹیشنز سے 5 ہزار 628 گھنٹوں پر مشتمل 5 ہزار 820 پروگرامز نشر ہوئے اور 7 کروڑ سے زائد افراد تک احمدیت کا پیغام پہنچا۔ افریقن ممالک میں جماعت کے ریڈیو کے ذریعہ سے، وہاں جماعت کے ریڈیو سٹیشنز بھی ہیں۔ برکینا فاسو کے 25 ریڈیو سٹیشنز سے جماعت کے ہفتہ وار پروگرامز 5 زبانوں میں ہو رہے ہیں علاوہ اپنے ریڈیو سٹیشنز کے، ملکی ریڈیو سٹیشنز سے بھی پروگرام نشر ہو رہے ہیں۔ 4 ریڈیو سٹیشنز برکینا فاسو میں جماعت کے قائم ہیں۔ سیرالیون میں بھی جو احمدیہ ریڈیو سٹیشن ہے، 8 گھنٹے کی نشریات ہوتی ہیں اور 120 میل کے علاقے تک سنی جاتی ہیں۔ مقامی زبانوں میں میرا خطبہ جمعہ بھی سنا جاتا ہے۔ ان کے مختلف پروگرام بھی وہاں کے لوکل چینلز بھی دکھاتے رہے۔ احمدیہ ریڈیو چینلز کو سن کر قبول احمدیت کے واقعات حضور انور نے بیان فرمائے۔

احمدیہ ویب سائٹ

احمدیہ ویب سائٹ کے انچارج ڈاکٹر نسیم رحمت اللہ صاحب ہیں۔ روحانی خزائن کے حوالے تلاش کرنے کے لئے جو سسٹم انسٹال کیا گیا تھا اس میں بہتری کی گئی ہے، اس میں انگریزی حصہ بھی ایڈ (add) کر دیا گیا ہے۔ قرآن کریم کے اردو اور انگریزی تراجم اور تفاسیر کے علاوہ 30 زبانوں میں تراجم آن لائن available ہیں۔ ویب سائٹ میں تقریباً 500 اردو کتب، 180 انگریزی کتب مہیا کی گئی ہیں۔ آڈیو میں اردو کی 62 کتابیں اور انگریزی میں 14 کتابیں میسر ہیں۔ خلفاء سلسلہ احمدیہ کے 2 ہزار 800 کی تعداد میں خطبات آڈیو ویڈیو کی صورت میں میسر ہیں۔ میڈیا لائبریری میں ویڈیو پروگرامز ایک ہزار کی تعداد میں ڈالے گئے ہیں اسی طرح بہت سارے پروگرامز دوسرے بھی ہیں۔ برکینا فاسو میں بھی چل رہا ہے یہ۔

تحریک وقف نو

اللہ تعالیٰ کے فضل سے امسال واقفین نو کی تعداد میں 3 ہزار 176 واقفین کا اضافہ ہوا ہے۔ اس اضافے کے ساتھ واقفین کی کل تعداد 44 ہزار 396 ہو گئی ہے۔ لڑکوں کی تعداد 27 ہزار 756 اور لڑکیوں کی تعداد 16 ہزار 640 ہے لڑکوں اور لڑکیوں کا تناسب 1 اور 1.7 ہے اور سب سے زیادہ پاکستان کے ہیں۔

مخزن تصاویر

مخزن تصاویر میں بھی اچھی نمائش ہو رہی ہے۔ آرکائیوز (archives) میں اچھی پرانی اور تاریخی تصاویر رکھی گئی ہیں۔

پریس اینڈ پبلکیشنز

پریس اینڈ پبلکیشنز کے شعبہ میں بھی اچھا کام ہو رہا ہے۔

مجلس نصرت جہاں

مجلس نصرت جہاں کے تحت افریقہ کے 12 ممالک میں 39 ہسپتال اور کلینک کام کر رہے ہیں، 41 ڈاکٹر خدمت میں مصروف ہیں۔ 12 ممالک میں ہمارے 656 ہائر سیکنڈری سکولز، جونیئر سیکنڈری سکولز اور پرائمری سکولز کام کر رہے ہیں۔ کینیا میں شیانٹا کے مقام پر ہمارا ہسپتال قائم ہے اس میں مزید بہتری پیدا کی گئی ہے ان کو مشینیں دی گئی ہیں اور جہاں مختلف سیاسی لیڈرز اور وزیر اور صدران ہمارے ہسپتالوں اور سکولوں کی غیر معمولی تعریف کرتے ہیں، اس حوالے سے حضور انور نے بعض اہم واقعات پیش فرمائے۔

IAAAE کے کام

احمدیہ انٹرنیشنل ایسوسی ایشن آف آرکیٹیکٹس اینڈ انجینئرز بھی اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑا کام کر رہی ہے اور انہوں نے ایک ماڈل ویلج جو میں نے ان کو پچھلے سال بنانے کا کہا تھا، انہوں نے بنا دیا ہے اور اس سال انشاء اللہ پانچ مختلف افریقن ممالک میں اور ماڈل ویلج بنائیں گے جن میں بجلی، پانی اور سڑکوں کی سہولت ہو گی اور ایک چھوٹا سا گرین ہاؤس بھی ہو گا جہاں سبزیاں وغیرہ بھی اگا سکیں گے گاؤں والے اور اللہ کے فضل سے انہوں نے واٹر پمپس بھی کافی لگائے ہیں اور پانی مہیا کرنے میں اور بجلی مہیا کرنے میں یہ اچھا کام بطور والنٹیئرز کر رہے ہیں۔ یہاں سے اور یورپ سے لڑکے جاتے ہیں اور کام کرتے ہیں۔ مالی میں انجینئرز ایسوسی ایشن کے دو ممبر بھجوائے گئے انہوں نے بفضل اللہ تعالیٰ 20 دنوں میں 31 نلکے مرمت کر دیئے اور اس کے ساتھ ساتھ ہر گاؤں میں دو تین مقامی افراد کو ٹریننگ بھی دی اور کمیٹی تشکیل دے دی۔ میئر اور چیف نے اس کام کو بہت سراہا اور تمام سرکاری افسران نے اس کام کو بہت سراہا اور پھر اس سے جماعت کا کافی تعارف ہوا۔ اس سلسلہ میں حضور انور نے چند واقعات بیان فرمائے۔

ہیومینیٹی فرسٹ

ہیومینیٹی فرسٹ کے ذریعے سے اللہ تعالیٰ کے فضل سے مختلف ممالک میں جماعت احمدیہ کے افراد والنٹیئرز کے طور پر خدمات سرانجام دے رہے ہیں۔ ہیومینیٹی فرسٹ جرمنی کے تعاون سے آنکھوں کے 100 مفت آپریشنز کئے گئے۔ جاپان کے زلزلے میں ہیومینیٹی فرسٹ نے کافی خدمات سرانجام دیں۔

نومبائعین سے رابطے

نومبائعین سے رابطے میں غانا سرفہرست ہے انہوں نے دوران سال 24 ہزار 400 نومبائعین سے رابطہ کیا ہے اور گزشتہ 6 سالوں میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے 9 لاکھ 3 ہزار 200 نومبائعین سے رابطہ بحال کر چکے ہیں۔ دوسرے نمبر پر نائیجیریا ہے انہوں نے اس سال 38 ہزار سے زائد نومبائعین سے رابطہ قائم کیا اور یہ بھی 5 لاکھ 60 ہزار سے زائد رابطے کر چکے ہیں۔ برکینا فاسو نے اس سال 18 ہزار 600 نومبائعین سے رابطہ زندہ کیا، 2 لاکھ 38 ہزار سے رابطہ بحال کر چکے ہیں۔ آئیوری کوسٹ نے 8 ہزار 900 سے رابطہ بحال کیا۔ یہ اب تک 56 ہزار سے زائد نومبائعین سے رابطہ کر چکے ہیں سیرالیون نے دوران سال 36 ہزار 700 نومبائعین سے رابطہ کیا اور اب تک ایک لاکھ 38 ہزار سے زائد رابطہ کر چکے ہیں۔ ہندوستان میں جو رابطے ہوئے ہیں ان کی تعداد 2 ہزار 281 اور یہ سلسلہ جاری ہے، اب تک 81 ہزار 900 سے اوپر نومبائعین سے رابطہ کر چکے ہیں۔ بنگلہ دیش 1 ہزار 160 سے زائد نومبائعین سے رابطہ کیا کینیا 4 ہزار 600 سے زائد افراد سے رابطہ قائم کیا۔ اس طرح 46 ہزار 800 سے رابطہ قائم ہو چکا ہے۔ یوگنڈا میں بھی اس سال ایک ہزار 891 نومبائعین سے رابطہ ہوا، بینن میں 10 ہزار 900 سے اوپر نومبائعین سے رابطہ ہوا، اسی طرح باقی ممالک ہیں اور ان رابطوں کے ذریعہ وہاں کے مقامی علماء کو، اماموں کو ٹریننگ دی جاتی ہے تاکہ وہ جماعت سے اب جڑے رہیں۔ اس حوالے سے حضور انور نے بعض ایمان افروز واقعات بیان فرمائے۔

بیعتوں کی تعداد

اللہ تعالیٰ کے فضل سے اس سال بیعتوں کی تعداد 4 لاکھ 80 ہزار سے اوپر ہے۔ اس سال 124 ممالک سے 352 قومیں احمدیت میں داخل ہوئی ہیں۔ نائیجیریا کو اس سال ایک لاکھ 16 ہزار سے زائد بیعتوں کی توفیق ملی۔ 54 نئی جماعتیں بنی ہیں گھانا کو 53 ہزار سے زائد بیعتوں کی توفیق ملی ہے اور 19 نئی جماعتیں قائم ہوئی ہیں۔ مالی میں ایک لاکھ سے زائد بیعتیں ہوئیں، یہاں بھی مالی میں اللہ تعالیٰ کے فضل سے بڑی تیزی سے جماعت کا نفوذ ہو رہا ہے اور بڑے ایکٹو (Active) احمدی ہیں یہ نہیں کہ پیچھے ہٹنے والے ہوں بلکہ چندوں کے نظام میں بھی شامل ہوتے ہیں، رابطے ہیں مستقل۔ برکینا فاسو میں 31 ہزار سے زائد احمدیت میں داخل ہوئے۔ آئیوری کوسٹ میں اللہ کے فضل سے دوران سال 5 ہزار سے زائد بیعتیں ہوئیں۔ وہاں حالات بھی بڑے خراب

رہے ہیں۔سینیگال میں 13 ہزار سے زائد بیعتیں ہوئیں، جماعت بینن کو امسال 35 ہزار بیعتیں حاصل کرنے کی توفیق ہوئی۔ جماعت نائیجر کو 27 ہزار بیعتوں کی توفیق ہوئی۔کیمرون کو 14 ہزار بیعتوں کی توفیق ملی۔ یوگنڈا میں بیعتوں کی تعداد 3 ہزار سے اوپر ہے۔14 نئے مقامات پر جماعت احمدیہ کا پودا لگا ہے۔ کینیا کی بیعتیں بھی 4 ہزار ہیں۔ سیرالیوان کو 40 ہزار سے زائد بیعتوں کی توفیق ملی۔کانگو برازویل کو 6 ہزار سے زائد بیعتوں کی توفیق ملی۔ ہندوستان میں اللہ کے فضل سے 2 ہزار سے زائد بیعتیں ہوئیں۔بیعتوں کے بارے میں اور دعوت الی اللہ میں روک ڈالنے والوں کے حضور انور نے چند واقعات بیان فرمائے۔

حضور انور نے فرمایا پس یہ اللہ تعالیٰ کے فضل ہیں چند ایک کا میں نے ذکر کیا ہے، بہت سے واقعات تو میں نے چھوڑ دیئے۔حضور انور نے خطاب کے آخر پر حضرت مسیح موعود کا ایک پُر اثر اقتباس پڑھ کر سنایا جس میں حضرت اقدس نے مخالفین کو مخاطب کر کے فرمایا کہ یہ سلسلہ آسمان سے قائم ہوا ہے تم خدا سے مت لڑو، تم اس کو نابود نہیں کر سکتے اس کا ہمیشہ بول بالا ہے۔

اس کے ساتھ ہی نعرہ ہائے تکبیر کی گونج میں حضور انور کا یہ پُر معارف اور دلپذیر خطاب اپنے اختتام کو پہنچا۔

ابن مکرم صوفی منیر احمد صاحب ہے۔

دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے جنت الفردوس میں درجات ہمیشہ بلند سے بلند تر کرتا چلا جائے اور اس کی یہ بے لوث خدمتیں اور قربانیاں ہمیشہ ثمر آور ہوتی رہیں اور اللہ تعالیٰ کے فرشتے ہمیشہ اس کے بیوی بچوں اور والدین کے معین و مددگار رہنے رہیں۔آمین

مکرم عبدالباری قیوم شاہد صاحب

راہ مولا میں قربان ہونے والے
مکرم سعید احمد طاہر صاحب کا ذکر خیر

جلسہ سالانہ قادیان میں شمولیت کی سعادت حاصل کرنے کے بعد 31 دسمبر 2009ء کو جب میں دارالذکر لاہور پہنچا تو کمزوری اور تھکاوٹ سے جسم شدید درد محسوس کر رہا تھا۔میرا ارادہ اسی روز شام کی گاڑی سے ربوہ جانے کا تھا۔ظہر وعصر کی نمازیں ادا کرنے کے بعد میں نے دوپہر کا کھانا کھایا اور اوپر ڈائننگ ہال سے ملحقہ ایک کمرہ میں چند منٹ ستانے کے لئے ایک بستر پر دراز ہو گیا۔اچانک غنودگی سے میری آنکھ لگ گئی۔ کچھ دیر بعد جب میری آنکھ کھلی تو ربوہ جانے والی گاڑی کی روانگی میں صرف نصف گھنٹہ باقی تھا۔

میں نے جلدی سے منہ ہاتھ دھویا اور سیڑھیوں سے نیچے اتر کر معاونین اطفال سے اپنا بیگ وصول کرتے ہوئے درخواست کی کہ وہ مجھے ریلوے سٹیشن کے لئے رکشہ لا دیں کیونکہ مجھے بیس منٹ کے اندر اندر سٹیشن پر پہنچ کر گاڑی میں سوار ہونا ہے۔ میری فکرمندی اور پریشانی کو دیکھ کر ایک نوجوان دوست میرے پاس آئے اور میری پریشانی کی وجہ دریافت کی۔ میں نے جواباً انہیں اپنی مشکل سے آگاہ کیا۔خدام الاحمدیہ لاہور کے وہ نوجوان دوست کہنے لگے انکل! میری ڈیوٹی مہمانوں کو ٹرانسپورٹ مہیا کرنے پر لگی ہوئی ہے۔ میرے پاس اپنی کار موجود ہے۔ میں آپ کو ربوہ کی گاڑی میں سوار کروا دوں گا۔اس کے ساتھ ہی انہوں نے نہایت تیزی سے میرا بیگ اٹھایا اور دارالذکر کے گیٹ سے باہر آ کر اپنی کار میں بیٹھنے کا اشارہ کیا۔ میں نہیں جانتا کہ سٹیشن کب پہنچ گئے ہیں۔ایسا محسوس ہو رہا تھا کہ سارے کام فرشتے ہی کر رہے ہیں۔ایک ایک منٹ قیمتی بھی تھا اور دوبھر بھی۔سٹیشن کے باہر ایک باوردی سپاہی نے زیادہ دیر گاڑی پارک کرنے سے روکا۔ یہ اپنی کار تھوڑا مزید آگے لے گئے ۔ ایک قلی کو بلایا اور اسے سمجھانے لگے۔ کچھ اس طرح۔ بھائی سنو۔ یہ میرے مہمان ہیں ان کو سرگودھا ایکسپریس پر سوار کروانا ہے کوئی تکلیف نہ ہو۔وقت بالکل نہیں ہے اور ابھی ان کو ٹکٹ بھی لینا ہے۔تم یہ 100 کا نوٹ لو۔ان کو گاڑی میں سوار کروا کے واپس آ کر مجھے بتا دو۔ میں تمہیں مزید انعام دے دوں گا اور مجھے اطمینان ہو جائے گا اور اگر گاڑی چھوٹ جائے تو انہیں واپس یہیں لے آنا میں تمہیں مزید ایک 100 روپے مزدوری دے دوں گا۔اس کے بعد ہم دونوں ایک دوسرے کو ڈھیروں دعائیں دیتے ہوئے جدا ہو گئے۔قلی نے برق رفتاری سے ہر کام کیا اور نہ جانے کن کن راستوں سے گزرتے ہوئے مجھے سرگودھا ایکسپریس میں سوار کروا دیا۔ جونہی میں نے گاڑی کے اندر قدم رکھا گاڑی چل پڑی اور میں اشکبار آنکھوں سے زیرلب اس نوجوان دوست کے لئے دعائیں کرتا ہوا اپنی سیٹ پر جا بیٹھا۔

اس کے بعد میں ایک لمبا عرصہ اس خادم کا نام یاد کرنے کی کوشش کرتا رہا تا میں اس کو شکریہ کا خط لکھوں مگر مجھے اس کا نام یاد نہ آیا۔ 28 مئی لاہور کے واقعہ کے بعد شہداء کے ناموں کی فہرست کو بار بار پڑھ کر میں ذہن پر زور دے کر اس کا نام یاد کرنے کی کوشش کرتا رہا مگر ناکام رہا۔ تاآنکہ ماہنامہ خالد کا شمارہ میرے سامنے آ گیا جس میں راہ حق کے شہیدوں کی تصویریں شائع کی گئی تھیں۔ میں نے بہت غور سے ان تصاویر کو دیکھا جن میں میرے چند خونی قریبی رشتہ داروں مکرم چوہدری مظفر احمد صاحب ابن محترم مولانا محمد ابراہیم صاحب فاضل درویش قادیانی، عزیزم مکرم عبدالودود صاحب ابن محترم بھائی عبدالمجید صاحب مرحوم اور عزیزم مکرم کامران ارشد صاحب ابن مکرم برادرم محمد ارشد قمر صاحب کے علاوہ خدام الاحمدیہ لاہور کے اس عظیم فرزند کی تصویر بھی موجود تھی جس نے میری ساری پریشانی اپنے سر لے کر میرے لئے راحت اور سکھ کا سامان پیدا کیا اور اپنے فرض کو کمال خوبی سے ادا کر کے نہ صرف اپنی جماعت کا نام روشن کیا بلکہ جو جذبۂ خدمت و فدائیت اخوت و ہمدردی حضرت مسیح موعود نے اپنی جماعت کے اندر پیدا فرمایا اس پر مہر تصدیق ثبت کر دی۔ میرے ممدوح اور پیارے محسن دوست کا نام نامی سعید احمد طاہر

وائرس

وائرس بہت چھوٹے ہوتے ہیں یہاں تک کہ عام خردبین سے بھی نظر نہیں آتے۔ البتہ ایک خاص مشین جسے الیکٹرون خردبین کہا جاتا ہے اس سے انہیں دیکھا جا سکتا ہے۔ان کو پہچاننے کے اور بھی بہت سے طریقے ہیں۔ان وائرسز کی بہت سی قسمیں ہوتی ہیں جن میں سے چند انسانوں میں بیماری پیدا کرتے ہیں۔ان بیماریوں میں انفلوئنزا (influenza)، زکام، چیچک (smallpox)، ریبیز (rabies)، لاکڑہ کاکڑہ (chicken pox)، ماچھرہ (herpes zoster)، خسرہ، جرمن خسرہ، دفاعی کمی کی بیماری (HIV/AIDS)، پولیو، ہیپاٹائٹس اے۔بی۔سی۔ڈی اور ای، ڈنگی بخار، پیلا بخار (yellow fever) وغیرہ چند مثالیں ہیں۔ جب بھی کوئی وائرس جسم میں داخل ہوتا ہے تو جسم کا دفاعی نظام اس کے خلاف اپنی کارروائی شروع کر دیتا ہے اور چند دنوں میں ہی اس کے خلاف ایک ایسی دوائی بنا لیتا ہے جسے انٹی باڈی (antibody) کہتے ہیں جو اس وائرس کو ہلاک کر دیتی ہے اور پھر ہمیشہ کے لئے جب بھی یہ وائرس دوبارہ جسم پر حملہ کرتا ہے تو اسی حفاظتی دوائی کے اثر سے فوراً ہلاک ہو جاتا ہے اور پھر کبھی وہ بیماری اس انسان کو نہیں ہوتی۔ چنانچہ یہی وجہ ہے کہ چیچک یا خسرہ ایک دفعہ کسی کو ہو جائے تو پھر دوبارہ نہیں ہوتا۔ البتہ بعض وائرس اپنی ساخت بدلنے کے عادی ہوتے ہیں جیسے انفلوئنزا کا وائرس ہے جو ہر سال دو سال کے بعد اپنی ساخت تھوڑی سی بدل دیتا ہے اور دوبارہ تازہ دم ہو کر حملہ کر دیتا ہے بلکہ چند سالوں میں تو اس کی ساخت اتنی بدل جاتی ہے کہ عالمی وبا پھیلنے کا خطرہ پیدا ہو جاتا ہے۔ وائرس کی ایک اور مشہورِ زمانہ بیماری ایڈز ہے اس بیماری کا وائرس انسان کے دفاعی نظام پر حملہ کرتا ہے جس کے نتیجہ میں جسم اس کے خلاف کوئی دفاعی کارروائی نہیں کر سکتا اور اس وائرس کو ہلاک نہیں کر سکتا بلکہ بہت سے دوسرے معمولی سمجھے جانے والے جراثیم بھی شیر ہو جاتے ہیں اور انسان کو ہلاک کر دیتے ہیں۔ کچھ وائرس ایسے بھی ہیں جن سے بچنے کے لئے دوائیں بن چکی ہیں اور ان کے استعمال کے بعد ان بیماریوں کا حملہ نہیں ہوتا۔ چیچک اور پولیو کی حفاظتی ادویات کے وسیع استعمال کے نتیجہ میں دنیا سے ان بیماریوں کا خاتمہ ہو چکا ہے۔سائنسدانوں کی کوشش یہ ہوتی ہے کہ ہر وائرس کے خلاف کوئی حفاظتی دوائی تیار ہو جائے تا کہ اس کی روک تھام کا انتظام کیا جا سکے۔ایک اور دفاع کا طریقہ یہ ہے کہ چونکہ اکثر وائرس کسی دوسرے جاندار مثلاً مچھر یا کسی خاص قسم کی مکھی (sand fly) یا کُتوں یا دوسرے اسی قسم کے جانوروں کے کاٹنے کے ذریعہ سے انسان کے جسم میں پہنچتا ہے اس لئے ان کاٹنے والے جانداروں سے محفوظ رہنے کے طریقے اختیار کئے جائیں۔بعض وائرس گندی سوئیوں سے ٹیکہ لگانے کی وجہ سے پھیلتے ہیں ان میں ایڈز، ہیپاٹائٹس بی اور سی خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔اگر گندی سوئیوں کا استعمال روک دیا جائے تو پھر کافی حد تک ان وائرسز کے پھیلنے کو روکا جا سکتا ہے۔بعض وائرسز کے خلاف ایسی دوائیاں بھی دریافت ہو چکی ہیں جو انہیں ہلاک کر دیتی ہیں ان میں ایڈز اور انفلوئنزا کے جراثیم خاص طور پر قابل ذکر ہیں۔ یہ یاد رکھنا چاہئے کہ عام انٹی بایوٹکس (antibiotics) جو بیکٹیریا کے خلاف استعمال ہوتی ہیں ان کا وائرسز پر کوئی اثر نہیں ہوتا۔بعض وائرس سانس کے ذریعہ سے پھیلتے ہیں اس لئے کھانستے اور چھینکتے وقت بہت احتیاط کی ضرورت ہے کہ فضا میں جراثیم نہ پھیلیں۔ بعض وائرس ہاتھوں کے ذریعہ سے پھیلتے ہیں خاص طور پر وائرس کی وجہ سے ہونے والی الٹیاں اور دستوں کی بیماریاں اسی طرح پھیلتی ہیں۔ ہاتھوں کو اچھی طرح دھونا اور صاف رکھنا اس بیماری کو پھیلنے سے روکتا ہے۔ وائرسز کا کینسر سے بھی گہرا تعلق ہے۔ ہیومن پیپیلو ما وائرس (HPV) جو جنسی بے راہ روی کے نتیجہ میں پھیلتا ہے کا کینسر سے تعلق ہے۔ اسی طرح ایڈز کی بیماری میں بھی کئی قسم کے کینسر پھلتے پھولتے ہیں۔ جیسے جیسے تحقیق مزید وسیع ہوتی جاتی ہے ان رازوں پر سے پردہ اٹھتا جاتا ہے۔

اطلاعات و اعلانات

نوٹ: اعلانات صدر/امیر صاحب حلقہ کی تصدیق کے ساتھ آنا ضروری ہیں۔

تقریب آمین

مکرم خالد مجید ثاقب صاحب معلم وقف جدید پکی کوٹلی ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

جماعت پکی کوٹلی سیالکوٹ کے پانچ بچوں ولید احمد ابن مکرم عبدالوحید صاحب، فائز احمد ابن مکرم اظہر نعیم صاحب، شہروز احمد ابن مکرم ندیم احمد صاحب، ذیشان احمد ابن مکرم ندیم احمد صاحب، امۃ النور بنت مکرم محمد بوٹا صاحب نے پہلی مرتبہ قرآن کریم کا دور ختم کرلیا ہے۔ مورخہ 18 جولائی 2011ء کو بعد از نماز عصر تقریب آمین منعقد ہوئی۔ مکرم عبدالوحید صاحب صدر جماعت نے بچوں سے قرآن کریم کے کچھ حصے سنے اور دعا کروائی۔ احباب سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ ان تمام بچوں کو نور قرآن سے منور فرمائے اور انہیں نیک سیرت بنائے اور صحیح معنوں میں بچوں کو قرآن کریم کے علوم سے مستفیض ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

تقریب آمین

مکرم مرزا سہیل بیگ صاحب ابن مکرم مرزا عبدالرؤف بیگ صاحب پکی کوٹلی ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے بیٹے فرید احمد واقف نو کی تقریب آمین مورخہ 25 جولائی 2011ء کو بعد از نماز مغرب بیت الذکر پکی کوٹلی میں منعقد ہوئی۔ مکرم خالد مجید ثاقب صاحب معلم سلسلہ وقف جدید نے بچے سے قرآن کریم سنا بچے کو قرآن کریم پڑھانے کی سعادت بھی ان کو ہی حاصل ہوئی۔ احباب جماعت سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ صحیح معنوں میں بچے کو قرآن کریم کے علوم سے مستفیض ہونے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرم خالد مجید ثاقب صاحب معلم پکی کوٹلی ضلع سیالکوٹ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کی والدہ کافی عرصہ سے شوگر، بلڈ پریشر اور جوڑوں کے درد جیسے عوارض میں مبتلا ہیں شوگر کا حملہ چونکہ شدید ہے جس وجہ سے کافی کمزوری ہو جاتی ہے۔ احباب جماعت سے دعا کی درخواست ہے کہ اللہ تعالیٰ میری والدہ کو کامل صحت وتندرستی والی لمبی عطا فرمائے۔ آمین

سانحہ ارتحال

مکرم مظفر احمد بلال ڈوگر صاحب مربی سلسلہ ایم ٹی اے ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

خاکسار کے والد مکرم سردار نور احمد مرتضیٰ صاحب ڈوگر ولد مکرم سردار محمد ابراہیم صاحب ڈوگر واقف زندگی سابق مختار عام صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ مورخہ 29 جولائی 2011ء کو طاہر ہارٹ انسٹی ٹیوٹ میں بقضائے الٰہی وفات پا گئے۔ مرحوم خدا کے فضل سے نظام وصیت میں شامل تھے۔ ان کی نماز جنازہ 29 جولائی کو بعد نماز عشاء بیت المبارک میں مکرم مرزا خورشید احمد صاحب ناظر اعلیٰ و امیر مقامی نے پڑھائی اور بہشتی مقبرہ ربوہ میں تدفین کے بعد مکرم ملک خالد مسعود صاحب صدر مجلس کارپرداز نے دعا کروائی۔ مکرم والد صاحب نے 1966ء میں اپنے والد کی خواہش پر پٹوار کے محکمہ کی ملازمت سے استعفیٰ دے کر زندگی وقف کی اور جامعہ احمدیہ میں داخل ہوئے۔ دوران تعلیم جماعتی ضروریات کیلئے دفتر جائیداد میں ایک تجربہ کار پٹواری کی ضرورت پڑنے پر حضرت خلیفۃ المسیح الثالث نے والد صاحب کی تقرری دفتر جائیداد میں فرمائی جہاں آپ نے ایک لمبا عرصہ تک بطور مختار عام صدر انجمن احمدیہ پاکستان خدمات کی سعادت پائی اور دن رات بہت اخلاص اور محنت سے اپنی صحت اور آرام کا خیال کئے بغیر جماعتی خدمت میں کمربستہ رہے، مرحوم نمازوں، مالی تحریکات اور جماعتی پروگراموں میں بڑی سرگرمی سے حصہ لیتے تھے۔ آخری عمر میں بیماری کے باوجود بیت الذکر میں باجماعت نماز کیلئے ہمیشہ کوشاں رہتے تھے۔ نماز جمعہ کیلئے خاص طور پر تیار ہوتے اور بروقت شرکت کرتے تھے۔ خلافت احمدیہ کے ساتھ اخلاص کا تعلق تھا۔ مرحوم نے چار بیٹے خاکسار، مکرم محمود احمد فرید ڈوگر صاحب یو۔کے، مکرم مسرور احمد ڈوگر صاحب یو۔کے، مکرم ناصر الدین ڈوگر صاحب یو۔کے اور ہماری والدہ محترمہ سکینہ بیگم صاحبہ بنت مکرم سردار محمد یعقوب ڈوگر صاحب سوگواری چھوڑی ہیں۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحوم کے ساتھ مغفرت کا سلوک فرمائے، جنت الفردوس میں اعلیٰ مقام عطا فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل کے ساتھ ساتھ ان کی نیکیوں کو زندہ رکھنے کی توفیق عطا فرمائے۔ آمین

ولادت

مکرمہ ثمینہ جبیں صاحبہ اہلیہ مکرم رانا رشید احمد خان صاحب دارالرحمت وسطی ربوہ اطلاع دیتی ہیں۔

میری بڑی بیٹی مکرمہ ماحسن خان صاحبہ واقفہ نو اہلیہ مکرم لقمان احمد خان صاحب جرمنی کو اللہ تعالیٰ نے ایک بیٹی علیزہ خان کے بعد مورخہ 11 جولائی 2011ء کو بیٹے سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے عاطف خان نام عطا فرمایا ہے نیز وقف نو کی عظیم الشان تحریک میں شمولیت کی اجازت بھی مرحمت فرمائی ہے نومولود مکرم رانا سعادت احمد خان صاحب مرحوم کی نسل میں سے ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو باعمر اور ماں باپ کی آنکھوں کی ٹھنڈک بنائے نیز نافع الناس وجود بنائے۔ آمین

ولادت

مکرم میاں محمد طفیل سرہندی صاحب زعیم اعلیٰ مجلس انصاراللہ طاہر بلاک ڈیفنس لاہور تحریر کرتے ہیں۔

اللہ تعالیٰ نے محض اپنے فضل سے خاکسار کے بیٹے مکرم میاں اعجاز احمد صاحب ناظم خدمت خلق مجلس خدام الاحمدیہ ضلع لاہور کو مورخہ 23 جولائی 2011ء کو پہلی بیٹی سے نوازا ہے۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے ازراہ شفقت وقف نو کی بابرکت تحریک میں قبول فرماتے ہوئے بچی کا نام روحی اعجاز عطا فرمایا ہے۔ احباب سے درخواست دعا ہے کہ مولیٰ کریم بچی کو نیک، صالحہ، دین کی خادمہ اور والدین کیلئے قرۃ العین بنائے۔ آمین

درخواست دعا

مکرمہ مبارکہ سعید صاحبہ دارالعلوم شرقی ہادی ربوہ تحریر کرتی ہیں کہ میرا بیٹا سجیل احمد ولد مکرم سعید احمد صاحب جامن سے گر گیا ہے جس کی وجہ سے اس کی کلائی دو جگہ سے ٹوٹ گئی ہے۔ احباب سے شفاء کاملہ وعاجلہ کیلئے درخواست دعا ہے۔

گمشدہ بٹوہ

مکرم رانا مبین کاشف خان صاحب کارکن دارالقضاء ربوہ تحریر کرتے ہیں۔

میرے بھائی مکرم رانا ممتاز احمد خان صاحب کا بٹوہ مؤرخہ 30 جولائی 2011ء کو بیت المبارک سے دارالضیافت جاتے ہوئے کہیں گر گیا ہے۔ جس میں شناختی کارڈ، ڈرائیونگ لائسنس، بنک کارڈ، کریڈٹ کارڈ، انشورنس کارڈ اور نقدی تھی، جس کسی کو ملے درج ذیل پتہ یا فون نمبرز پر اطلاع دیں شکریہ مکان نمبر 1/24 دارالعلوم شرقی نور ربوہ

0302-7089662,6212001

حضرت مولوی سید محمد رضوی صاحب

رفیق حضرت مسیح موعود

یکے از 313

ولادت: 1862ء یا 1864ء

بیعت: ابتدائی ایام میں

وفات: 3/اگست 1932ء

حضرت مولوی سید محمد رضوی کے والد صاحب کا نام نواب امیر ابو طالب تھا۔ آپ 1862ء یا 1864ء میں بمقام ایلور علاقہ مدراس میں پیدا ہوئے۔ آپ بڑے وجیہہ اور خوبصورت تھے۔ حیدر آباد میں ہائی کورٹ کے وکیل تھے۔ آپ نے سلسلہ کی بہت ہی مالی معاونت کی۔ حضور کی زندگی میں بیت اقصیٰ کے لئے دریوں کا تحفہ بھی لائے۔

آپ کی بیعت ابتدائی ایام کی ہے۔

ایک دفعہ آپ ایک جماعت لے کر قادیان آئے۔ چونکہ حیدر آباد کے لوگوں کو عموماً ترش سالن کھانے کی عادت ہوتی ہے اس لئے آپ کے لئے حضرت اقدس مسیح موعود نے ارشاد فرمایا کہ ان کے لئے کھٹے سالن تیار ہوا کریں تا کہ ان کو تکلیف نہ ہو۔

حضرت اقدس نے کتاب البریہ میں پُر امن جماعت کے ضمن میں آپ کا ذکر فرمایا ہے۔

حضرت مولانا جلال الدین شمس صاحب نے حضرت اقدس کے معاصر علماء میں تذکرہ کیا ہے جنہوں نے حضرت اقدس کی بیعت کی۔

آپ کے ایک مقدمہ جائیداد کے سلسلہ میں جو پریوی کونسل لندن میں زیر اپیل تھا۔ مکرم خواجہ کمال الدین صاحب لندن کی پریوی کورٹ میں آپ کی اپیل کے لئے گئے تھے۔ حضرت رضوی صاحب نے تمام اخراجات اس سفر کے برداشت کئے تھے۔ علاوہ ازیں آپ کو مالی قربانیوں کی بہت توفیق ملی۔

آپ حیدر آباد سے 1909ء میں بمبئی منتقل ہو گئے تھے۔ 3/اگست 1932ء کو بمبئی میں ہی وفات پائی۔

دورہ نمائندہ مینیجر الفضل

مکرم نعیم احمد صاحب اٹھوال نمائندہ مینیجر روزنامہ الفضل آجکل توسیع اشاعت، وصولی واجبات اور اشتہارات کے حصول کیلئے ضلع گجرات کے دورہ پر ہیں۔ احباب جماعت وارا کین عاملہ، مربیان کرام اور صدران جماعت سے خصوصی تعاون کی درخواست ہے۔

(مینیجر روزنامہ الفضل)

☆☆☆☆☆☆☆

خبریں

کچھ بھی ہو جائے عدلیہ کو سرنگوں نہیں ہونے دینگے

پاکستان مسلم لیگ (ن) کے صدر میاں محمد نواز شریف نے کہا ہے کہ حکومت جان بوجھ کر سپریم کورٹ کے فیصلوں پر عملدرآمد نہیں کر رہی، اس نے آزاد عدلیہ کو دل سے تسلیم نہیں کیا، کچھ بھی ہو جائے عدلیہ کو سرنگوں نہیں ہونے دیں گے۔ پارلیمنٹ زرداری یا کسی فرد واحد کی نہیں پوری قوم کی ہے۔ پارلیمنٹ کو کرپشن کی ڈھال نہیں بننے دیں گے۔ حکومت پارلیمنٹ اور سپریم کورٹ کو لڑانے کی کوشش کر رہی ہے۔ سیاستدانوں کو ملک بچانے کیلئے آگے آنا ہوگا۔ موجودہ حالات حکومت کو زیادہ دیر نہیں چلنے دیں گے۔ عدلیہ کے ساتھ حکومتی محاذ آرائی نیک شگون نہیں۔

عدلیہ سے تصادم نہیں ہوگا، تبادلے کرنا انتظامیہ کا اختیار ہے

وزیراعظم گیلانی نے کہا ہے کہ میں نے اداروں کی سلامتی کیلئے جیل کاٹی اور آئندہ بھی ان کا تحفظ کریں گے۔ پچھلے دروازے سے اقتدار میں نہیں آئے۔ ہم نے ہمیشہ عدلیہ کے فیصلوں کو من وعن تسلیم کیا۔ جب سے وزیراعظم بنا ہوں۔ سپریم کورٹ کے احکامات پر عمل کیا۔ آئین کی تشریح کرنا عدلیہ کا کام ہے جبکہ سپریم کورٹ کی تشریح سے پارلیمنٹ کا احترام بلند ہوا۔ عدلیہ نے تشریح کی کہ تبادلے کرنا انتظامیہ کا کام ہے، ہم سپریم کورٹ کے تمام فیصلوں کا احترام کرتے ہیں۔

او ایس ڈی سہیل احمد سیکرٹری انسداد منشیات ڈویژن مقرر

وزیراعظم گیلانی نے گریڈ 22 کے افسران انیس الحسن موسوی، سہیل احمد اور عبدالقادر سومرو کی تعیناتی کی منظوری دے دی ہے۔ سہیل احمد کو سیکرٹری نارکوٹکس کنٹرول ڈویژن تعینات کیا گیا۔ انیس الحسن کو سیکرٹری وزارت قومی ہم آہنگی اور عبدالغفار سومرو کو سینئر ممبر فیڈرل لینڈ کمیشن مقرر کیا گیا ہے۔

تصحیح

مورخہ 28 جولائی 2011ء کے الفضل میں ایک مضمون ”حضرت صاحبزادہ مرزا مظفر احمد صاحب کی کامیاب زندگی“ شائع ہوا ہے۔ یہ مضمون محترمہ تزئین احمد صاحبہ کے ایک مضمون کا ترجمہ ہے۔ مترجم نے مضمون کا تعارف کرواتے ہوئے لکھا ہے ”ایک مضمون مکرمہ تزئین احمد صاحبہ بیگم مکرم صاحبزادہ مرزا ظاہر احمد صاحب کا ہے جس کا ترجمہ قدرے تلخیص کے ساتھ ہدیہ قارئین ہے۔“ مکرم ظاہر احمد صاحب محترم چوہدری ناصر محمد سیال صاحب اور صاحبزادی امۃ الجمیل صاحبہ کے بیٹے ہیں۔ ان کا نام ظاہر مصطفیٰ احمد سیال ہے نہ کہ مرزا ظاہر احمد۔ حضرت مرزا مظفر احمد صاحب کا تو اپنا بچہ کوئی نہیں تھا۔ ادارہ اس غلطی پر معذرت خواہ ہے۔

رمضان المبارک کے شروع ہوتے ہی بدترین لوڈ شیڈنگ کا آغاز

رمضان المبارک کے بابرکت اور مقدس مہینہ کے شروع ہوتے ہی ربوہ شہر میں غیر اعلانیہ بدترین بجلی کی لوڈ شیڈنگ کا آغا ہوگیا۔ نہ دن کو سکون اور نہ رات کو آرام تھوڑی تھوڑی دیر کے بعد بجلی بند ہونے کا سلسلہ جاری ہے۔ لوڈ شیڈنگ کے بعد مقررہ وقت پر بجلی آنے کے چند منٹ بعد پھر بجلی بند کر دی جاتی ہے۔ جس کی وجہ سے عوام اذیت کا شکار ہیں۔ جبکہ بجلی کے ماہانہ بلنگ میں مسلسل اضافہ ہوتا جا رہا ہے۔ ربوہ شہر کے لوگ شدید گرمی کے اس موسم میں بجلی کی بدترین صورتحال سے بے حال اور پریشان ہیں۔ واپڈا حکام نیز اعلیٰ سرکاری عہدیداران سے اپیل ہے کہ اس مقدس مہینہ میں بجلی کی لوڈ شیڈنگ کو ختم کیا جائے۔ تاکہ لوگ پر سکون ماحول میں رمضان المبارک کی برکتوں سے مستفیض ہوں اور عبادات بجالا سکیں۔

ربوہ میں سحر وافطار 3۔اگست

انتہائے سحر	3:53
طلوع آفتاب	5:23
زوال آفتاب	12:14
وقت افطار	7:06

راحت جان
تبخیر معدہ، گیس کی مفید مجرب دوا
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434

WEDDING | PARTY | EVERYDAY
SHARIF JEWELLERS
Rabwah SINCE 1952
Aqsa Road 6212515 6215455
Railway Road 6214750 6214760
www.sharifjewellers.com

عبداللہ موبائلز اینڈ الیکٹرونکس سنٹر
موبائل، فریج، جنریٹر، واشنگ مشین، اینڈ ڈرائیر
TV چائنہ، DVD فوٹوسٹیٹ کی سہولت موجود ہے
طالب دعا: چوہدری محمد نواز وڑائچ: 0345-6336570

اہالیان ربوہ کیلئے خوشخبری
مہنگائی کے اس زمانہ میں کپڑے کی قیمتوں میں حیرت انگیز کمی
ناصر نایاب کلاتھ کی سالانہ گرینڈ سیل جاری ہے
مردانہ وزنانہ تمام قسم کی ورائٹی کا نیا سٹاک جلد آئیں فائدہ اٹھائیں
ناصر نایاب کلاتھ گلی نمبر 1 ریلوے روڈ
فون: 0476213434
موبائل: 0323-4049003

W.B Waqar Brothers Engineering Works
پروپرائٹر: وقار احمد مغل
Surgical & Arthopedic instruments
Shop No.6 Shaheen Market Madni Road Mustfa Abad Dhurm pura Lahore 0300-9428050,0312-9428050

BETA PIPES ®
042-5880151-5757238

KOHISTAN STEEL
DEALERS OF PAKISTAN STEEL MILLS CORPORATION LTD AND IMPORTERS
219 Loha Market Landa Bazar Lahore
Tel:+92-42-7630066,7379300
Mob:0300-8472141
Talib-e-Dua:Mian Mubarik Ali

خدمت اور شفاء کے 100 سال 1911ء سے 2011ء
عورتوں، مردوں اور بچوں کے مشہور معالج

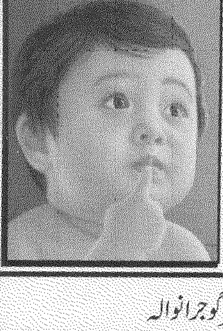

ماہانہ پروگرام حسب ذیل ہے
خداوند کریم کی رحمت سے 100 سال کے عرصے سے لاکھوں مایوس مریضوں کو صحت یاب کرکے دعائیں حاصل کر رہا ہے
(مرحوم) حکیم عبدالحمید اعوان
چشمہ فیض
مطب حمید کا مشہور دواخانہ
ہر ماہ کی 3-4-5 تاریخ کو فیصل آباد عقب دھوبی گھاٹ گلی نمبر 1/9 مکان نمبر P-234 فیصل آباد فون: 041-2622223 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 6-7 تاریخ کو ربوہ (چناب نگر) دکان اقصیٰ چوک مکان نمبر P-7/C رحمان کالونی ربوہ ضلع جھنگ فون: 047-6212755,6212855 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 10-11-12 تاریخ کو راولپنڈی NW-741 دوکان نمبر 1 کالی ٹینکی نزد ظہور الٰہی اسکوائر سید پور روڈ راولپنڈی فون: 051-4410945 موبائل: 0300-6408280
ہر ماہ کی 15-16-17 تاریخ کو سرگودھا 49 ٹیل مدنی ٹاؤن نزد سیکنڈری بورڈ آف ایجوکیشن فیصل آباد روڈ سرگودھا فون: 048-3214338 موبائل: 0300-6451011
ہر ماہ کی 18-19-20 تاریخ کو لاہور شاپ نمبر 4 بلاک 47/A قیصر پارک بالمقابل گرڈ اسٹیشن گلشن راوی روڈ لاہور فون: 042-7411903 موبائل: 0302-6644388
ہر ماہ کی 23-24 تاریخ کو ہارون آباد ضیا شہید روڈ ہارون آباد ضلع بہاولنگر فون: 063-2250612 موبائل: 0300-9644528
ہر ماہ کی 25-26-27 تاریخ کو ملتان حضوری باغ روڈ نزد پرانی کوتوالی گھنٹہ گھر ملتان فون 061-4542502 موبائل 0300-9644528
ہیڈ آفس مطب حمید پنڈی بائی پاس نزد شیل پٹرول پمپ جی ٹی روڈ گوجرانوالہ
Tel:055-3891024, 3892571. Fax:+92-55-3894271 E-mail:matabhameed@live.com
سب آفس مطب حمید گرین بلڈنگ چوک گھنٹہ گھر گوجرانوالہ
Tel: 055-4219065, 055-4218534 E-mail: matabhameed@hotmail.com